❑ کتاب: قرآنی معجزات اور جدید سائنس مصنف: راجہ عبداللہ نیاز

ضخامت: ۲۷۴ صفحات قیمت: ۲۵۰ روپے ملنے کا پتا: دوست ایسوسی ایٹس الکریم مارکیٹ اردو بازار لاہور

جعفر بلوچ جنوبی پنجاب کے وہ نامور فرزند ہیں، جنہوں نے بحیثیت محقق اس خطے کی کئی علمی وادبی شخصیات اور ان کے کام سے اہل ادب کو روشناس کرایا ہے۔ اسد ملتانی اور عبداللہ نیاز پر سب سے پہلے تحقیقی کام کی سعادت جعفر بلوچ ہی کو حاصل ہے جس سے بعد کے محققین نے بھی استفادہ کیا۔ اگرچہ وہ اسد ملتانی اور راجہ عبداللہ نیاز کی نگارشات پر مبنی ''مطلعین'' کے نام سے ایک کتاب پہلے ہی شائع کر چکے ہیں۔ ''ارمغانِ نیاز'' کے نام سے راجہ عبداللہ نیاز کے فکر وفن پر بھی ۱۹۸۸ء میں ایک کتاب مرتب کر چکے ہیں۔ تاہم اس دفعہ انہوں نے یہ تحقیقی کارنامہ سرانجام دیا ہے کہ راجہ عبداللہ نیاز کی نایاب کتاب ''قرآنی معجزات اور جدید سائنس'' کو خوبصورت کتابی صورت میں پیش کیا ہے۔

راجہ عبداللہ نیاز اس خطے کی وہ علمی شخصیت ہیں، جن کی علامہ اقبال سے کئی ملاقاتیں ہیں اور ان کی بے شمار ادبی اور علمی نگارشات بکھری ہوئی ہیں۔ عموماً اس علاقے کے جاگیرداروں اور سیاسی وڈیروں کو دیکھ کر اندازہ لگایا جاتا ہے کہ شاید یہاں کے لوگ انگریز حکمرانوں کو برا نہیں سمجھتے ہوں گے۔ مگر شاعروں اور ادیبوں کی نگارشات سے اُن کی سامراج دشمنی کا اندازہ لگایا جاسکتا ہے۔ مثلاً راجہ عبداللہ نیاز کا یہ قطعہ ملاحظہ کیجئے:

آپ اگر چاہتے ہیں خان بہادر بننا بوٹ ہر انگریز کے چوما کیجیے
کوئی روئے کوئی چلائے مگر آپ کو کیا گیت گاگا کے گورنمنٹ کے جھوما کیجیے

اس دور میں عموماً لوگ سائنس اور عقل پسندی کی آڑ میں ملحدانہ اور لادینی خیالات کو فروغ دے رہے ہیں۔ وہ کائنات میں ہونے والے واقعات کو سائنس کے اسباب وعلل کی بنیاد پر دیکھتے ہیں۔ جبکہ راجہ عبداللہ نیاز نے اپنے مختلف مضامین میں ثابت کیا ہے کہ اس میں سائنس سے زیادہ مشیت الٰہی کو دخل ہے۔ اس سلسلے میں جناب احمد جاوید کی رائے بڑی وقیع ہے:

''راجہ صاحب نے یہ معجزات، کرامات اور دیگر خوارق کی تسلیم شدہ مثالوں سے یہ ثابت کرنے کی سعی محمود کی ہے کہ کائنات سائنس کے تصورِ اسباب وعلل کی بنیاد پر نہیں بلکہ مشیتِ الٰہیہ پر چل رہی ہے اور مشیت